[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No................

Sr. No. of Question Paper : 4380 **L**

Unique Paper Code : 2141001002

Name of the Paper : Urdu-B

Name of the Course : **AEC - Common Prog. Group**

Semester : IV

Duration : 2 Hours Maximum Marks : 60

<u>Instructions for Candidates</u>

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

ا۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

بہت اچھا میاں تنکے، ناراض نہ ہو۔ اللہ اکبر تم کو بھی یہ دن لگے کہ رانی اور بیگم میں تمیز کرتے ہو۔" کے آمدی کے پیر شدی"۔ وہ دن بھول گئے کہ زنجیروں میں باندھ کر مشین کے آرے کے نیچے رکھے جاتے تھے۔ اور آرا آن کی آن میں تمہارے ٹکڑے کر ڈالتا تھا اس کے بعد جیسی گت بنی تھی وہ خود خیال کر کے گریبان میں منھ ڈال سکتے ہو۔ تمہارے تراشیدہ کندوں کا ظلماتی گرم چشموں میں ڈالا جانا اور اس کھولتے ہوئے پانی میں تمہارا تلملانا۔ کبھی سطح آب پر آنا۔ کبھی پھر تہ میں جا پڑنا۔ یہاں تک کہ اسی دارو گیر اور پیچ و تاب میں تمہاری کھال تک اتر جاتی تھی۔ اس وقت کچھ دیر کے لیے باہر نکال کر تم کو دم دیا جاتا تھا۔ اس کے بعد پھر مشین میں کس دیا جاتا تھا۔ اور مشین چھیل چھیل کر تمہارے لمبے پرت بنا دیتی تھی اور پھر وہ پرت دوسری کل میں ڈال کر کترے جاتے تھے۔ اس طرح اس حرکت میں تم جیسی ہزار ہستیاں عالم وجود میں آ جاتی تھیں۔

(ب)

مسٹر مجسٹریٹ اب میں اور زیادہ وقت کورٹ کا نہ لوں گا۔ یہ تاریخ کا ایک دلچسپ اور عبرت انگیز باب ہے جس کی ترتیب میں ہم دونوں یکساں طور پر مشغول ہیں۔ ہمارے حصے میں یہ مجرموں کا کٹہرا آیا تمھارے حصے میں مجسٹریٹ کی وہ کرسی بھی اتنی ہی ضروری چیز ہے جس قدر یہ کٹہرا۔ آؤ اس یادگار اور افسانہ بننے والے کام کو جلد ختم کر دیں۔ مورخ ہمارے انتظار میں ہے، اور مستقبل کب سے ہماری راہ تک رہا ہے۔ ہمیں یہاں جلد جلد آنے دو اور تم بھی جلد جلد فیصلہ لکھتے رہو۔ ابھی کچھ دنوں تک یہ کام جاری رہے گا،

P.T.O.

یہاں تک کہ ایک دوسری عدالت کا دروازہ کھل جائے۔ یہ خدا کے قانون کی عدالت ہے، وقت اس کا جج ہے۔ وہ فیصلہ آخری فیصلہ ہوگا۔

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں
ہوں اس کوچے کے ہر ذرے سے آگاہ ادھر سے مدتوں آیا گیا ہوں
نہیں اٹھتے قدم کیوں جانب دیر کسی مسجد میں بہکایا گیا ہوں
دل مضطر سے پوچھ اے رونق بزم میں خود آیا نہیں لایا گیا ہوں
نہ تھا میں معتقد اعجاز مے کا بڑی مشکل سے منوایا گیا ہوں

(ب)

مت روکو انہیں پاس آنے دو
یہ مجھ سے ملنے آئے ہیں
میں خود نہ جنہیں پہچان سکوں
کچھ اتنے دھندلے سائے ہیں
دو پاؤں بنے ہریالی پر
ایک تتلی بیٹھی ڈالی پر
کچھ جگمگ جگنو جنگل سے
کچھ جھومتے ہاتھی بادل سے

۳۔ خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔

۴۔ فیض یا جاں نثار اختر کی نظم نگاری کی خصوصیات کا جائزہ لیجیے۔

۵۔ ابوالکلام آزاد کی مضمون نگاری کی زبان و بیان پر تبصرہ کیجیے۔

۶۔ شاد یا داغ دہلوی کی غزل گوئی کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔